خطبات خواجہ شمس الدین عظیمی

ACD 67

Track - 6

03:00

سوال و جواب

سوال:  نمک اور مٹھاس کی کیا اہمیت ہے؟

جواب:  اس دیکھئے ہم نے زیادہ تر روحانی ڈائجسٹ کے مسائل کے کالم میں ، اس میں مسائل کا کالم چھپتا ہے ، لوگ اپنے اپنے مسائل بھیجتے ہیں اس میں ، ہم اس کا حل پیش کرتے ہیں اور روحانی ڈاک جنگ میں بھی مسائل کا حل پیش کرتے ہیں۔ آپ نے دیکھا ہوگا ہم جہاں یہ کہتے ہیں بھئی نمک جو ہے کم سے کم کردوتو وہ روحانی جسم کے لئے نہیں کہتے۔ بلکہ نفسیاتی مریض جو لوگ ہوتے ہیں ان کے لئے کہتے ہیں۔ دماغی مریض، نفسیاتی مریض، پاگل پن کے مریض ان کے لئے ہم یہ کہتے ہیں کہ بھئی نمک جو ہے کم کردو ، مٹھاس بڑھا دو۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ وجہ اس کی یہ ہے کہ مٹھاس جو ہے وہ انسان کے زمینی شعور کو طاقت پہنچاتی ہے۔ اگر مٹھاس کم ہوجائے تو انسان کا زمینی شعور جو ہے وہ کمزور ہوجاتا ہے۔ جب وہ کمزور ہوجاتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک آدمی جناب بیٹھا ہوا ہے وہ کچھ دیکھ رہا ہے۔ اس کی نظر کھل گئی اس نے کچھ دیکھا۔ اس کی کوئی کان میں آواز آگئی۔ آگے پیچھے اس کے کچھ ہے نہیں۔ وہ اس آواز کو اپنے مفید مطلب معنی پہنا رہا ہے حالانکہ اس کا ان معنوں سے کوئی تعلق نہیں۔ جب وہ چونکہ عملی زندگی سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا ، وہ اس میں بضد ہوتا ہے ، یہ ایک قسم کا پاگل پن بن جاتا ہے، مریض ہوجاتا ہے۔ تو روحانی تسکین کے لئے ہم نے کسی کو نہیں کہا کہ نمک بند کردو۔ بلکہ دماغی امراض کے لئے ہم لوگوں کو یہ بتاتے ہیں کہ نمک کم کردو، مٹھاس زیادہ کردو۔ جتنا کوئی آدمی مٹھاس زیادہ کھاتا ہے اسی مناسبت سے اس کا شعور، زمینی شعور یا

gravity

اس کو آپ کہہ لیجئے ، کشش ثقل کہہ لیجئے ،اس میں اضافہ ہوجاتا ہے۔اور پھروہ دنیاوی زندگی کو زیادہ اچھی طرح گزارتا ہے بہ نسبت اس کے کہ اگر اس میں نمک کی زیادتی ہوجائے اس کا شعور بند ہوجاتا ہے لاشعور

active

ہوجاتا ہے۔ تو لاشعور

active

ہونے سے اس کے دنیاوی کاموں میں خلل پڑتا ہے اس لئے کہ اس کے پیچھے کوئی
استاد تو ہوتا نہیں ہے تو اپنے آپ ہی معنی پہناتا رہتا ہے اور اس سے وہ بیمار
ہوجاتااور پھر اپنے لئے بھی عذاب ہوجاتا ہے اور گھر والوں کے لئے بھی عذاب
ہوجاتا ہے۔ وہ جن صاحب نے بھی کہا روحانی تسکین کے لئے ایسا نہیں ہے۔
میرا خیال ہے وہ زیادہ غور سے توجہ سے اس کو پڑھا نہیں ہے۔